

شاعر برائے نام

میرے اشعار

از قلم انوران نصیر ا

2026

★★★★

شاعر برائے نام

میرے اشعار

ازقلم

نوران نصیر

★★★★

سوچ کی قیدوں سے
آزاد شاعری تک کا سفر!

★★★★

انتساب

”ان پیچیدہ دلوں کے نام جنہوں نے
بکھرنے پر شاعری کو ترجیح دی“

از قلم | نورانؔ نصیر |

★★★★

پیش لفظ

یہ کتاب میرے احساسات،
مشاہدات اور اُن خاموش لمحوں کا
مجموعہ ہے جنہیں میں لفظوں میں
قید کرنے کی کوشش کرتی رہی ۔ میں خود کو
کامل شاعر نہیں سمجھتی اس لیے اس
کتاب کا نام " شاعر برائے نام " رکھا ۔ اگر
میری تحریروں میں آپ کو اپنا کوئی
احساس، کوئی درد، کوئی امید یا کوئی سوال مل
جائے، تو یہی میری کامیابی ہوگی۔ دعا ہے کہ
یہ کتاب آپ کے دل تک پہنچے

★★★★

★★★★

★★★★

فہرست کلام

★★★★

CHAPTER NO 1

پچیدگیاں

★★★★

غم حیات

قصہ غم حیات کچھ کم نہیں ہے
ہر موڑ پر عجب ستایا گیا میں

اول عرش سے فرش تک لایا گیا
میں
اعتبار کے جال میں پھنسایا گیا میں

یوں خود کے ہاتھوں مروایا گیا میں
پھر یاروں کے ہاتھوں دفنایا گیا میں

★★★★

عشق حق

عشق یوسف میں زلیخا تھی شیدائ
عشق حق نے عطا کر دی پزیرائ

جاتی رہی ہجر کی راہ میں بینائ
نابینی میں ہوئ رب سے شناسائ

...

★★★★

میں

مسعود چیخ اٹھے ج لاشے پر
وہ زمانہ ابوزر ہوں میں

جو تنہا تھا ،جو تنہا ہے
وہ نایاب گل زر ہوں میں

★★★★

چیر

نشانہ چیر کر جو تیر نکلا ہے
کھینچنے والا کمان کوئی اپنا ہے

★★★★

سوچوں کے تسلسل

سوچوں کے تسلسل میں کہیں کھو میں گیا ہوں
بھتا ہی میں ایسے کہ اب ہو میں گیا ہوں

مرضی اس کی وہ جس سے لے لے ،جسے بخشے
شکوں سے کئیں دور اب ہو میں کیا ہوں

مصاحبت سے نورانی اب جو میں گیا ہوں
ہر شخص سے دستبردار اب ہو میں گیا ہوں

★★★★

صلہ

کیا ملا تجھے صلہ تیری وفاؤں کا
احباب کے ہجوم میں تو تنہا رہ گیا

نا ملا تجھ کو کوئی تیرے ذوق کا
افراد کی طبیعتوں پر تو گراں گزر گیا

زندگی سے نورانؔ کو اب کچھ گلا نہیں
ہاں مگر حیات میں کوئی رازداں بن پایا

★★★★

صبر کا عالم

یوسفؑ کی جدائی میں یعقوبؑ نے بتیس سال صبر کیا
اس صبر پر ان کی آنکھوں کا نور گیا

سوچتی ہوں اس کے صبر کا عالم
جو پیاروں سے ہے قیامت تک کے لیے بچھڑ گیا

★★★★

CHAPTER NO 2

خلفائے راشدین

خلفائے اسلام

★★★★

ابو بکر ؓ کون؟

وہ کہتے ہیں صدیق اکبر کون، ابو بکرؓ کون ؟
جو ڈھال نبیؐ کی بن کر خود کو ڈسوائے، وہ ابو بکرؓ

جو طرز نبوت پہ نظام خلافت چلائے، وہ ابو بکرؓ
جو کزاب جھوٹے کا سر کٹوائے، وہ ابو بکرؓ

جو اللہ کی راہ میں مال سارا دے لٹائے، وہ ابو بکرؓ
پہلو میں نبی کے جو گئے دفنائے، وہ ابو بکرؓ

★★★★

فاروق ؓ اعظم

جو سامنے آئے کا وہ سر کو کٹائے گا
عمرؓ ایمان لایا ہے، اب کون ڈرائے گا

بعدِ نبیؐ جو حسنینؓ کو کندھوں پہ بٹھائے گا
عمرؓ غلامؓ حسین ہے، تحریر لکھائے گا

خطاب کے بیٹے کی یہی شان ہے کہ وہ
مربعوں کا مالک ہو کر پیوند لگائے گا

ملوکیت کے دور میں ہوتا اگر عمرؓ زندہ
کس کی مجال تھی کہ حسینؓ کو آنکھ دکھائے گا

★★★★

عثمان غنیؓ

جو شرافت کا عنوان ہے
جو شانِ بیتِ رضوان ہے
ذوالنورین، جامع قرآن ہے
غنی جو دورِ خزان ہے
وہ عثمان بن عفان ہے!

★★★★

وہ یقیناً مولا حیدر کرارؓ ہے!

کفر کے سامنے جو سیسا پلائی دیوار ہے
جو مالکِ تیز دھارِ ذوالفقار ہے
وہ یقیناً مولا حیدر کرارؓ ہے!

جو بعد نبیؐ کے محبت کا حقدار ہے
سجدے میں جس کی گردن پہ تلوار ہے
وہ یقیناً مولا حیدر کرارؓ ہے!

مر کر بھی جو زندہ و باوقار ہے
قاتل جس کا ذلیل و خوار ہے
وہ یقیناً مولا حیدر کرارؓ ہے!

★★★★

حسن مجتبیٰ رضؓ

حُسنِ نبیؐ، فراستِ علیؓ جب ملے ہے تو حسنؓ بنے ہے
حسینؓ کے ہمراہ پشتِ نبیؐ پہ بچپن میں حسنؓ بھی چڑھے ہے

فراست کا یہ عالم ہے کہ حسنؓ دو قوموں کی صلح کرے ہے
چھ ماہ خلافت حسنؓ کی ڈالو تو خلافتِ راشدہ مکمل ہووے ہے

نورانؔ کو عقیدت ہے حسنؓ سے وہ نامِ حسنؓ پہ فدا ہووے ہے
خدا اس سے محبت کرے جو بھی حسنؓ سے محبت کرے ہے

★★★★

CHAPTER NO 3

کربلا

کرب وبلا

★★★★

خونِ اہلِ بیت

زخمِ اسلام کو لگا مسلمان کی تلوار سے

مرہم اسلام کا بنا خونِ بیتِ اطہار سے

★★★★

جگر گوشہِ رسولؐ

اے مدہوش! کر ہوش
جس پر ہے تو تخت پوش

صدقہ ہے یہ اسؐ کا
جس کا حسینؓ ہے جگر گوش

★★★★

سوئے کوفہ چلا شبیر

لے کر چلے ہیں حالات سوئے کوفہ شبیرؑ کو
تھام رکھا ہے ذوالفقار علی کی شمشیر کو

کیسے رائیگاں چھوڑ دے راشدین کے خون کو
حکومت دے دے کیسے اس شریر کو

کیسے تنہا چھوڑ دے نانا کے دین کو
ناحق ہے ناگوارا اس باضمیر کو

★★★★

مشق سکینہ

کس نے کہا مشق سکینہ ہے خالی
میری سکینہ پیتی ہے کوثر کا پانی

★★★★

جوابِ مشق سکینہ

سچ تو یہ ہے کہ مشقِ سکینہ رہ گئ تھی خالی
اب روز حشر کوثر سے بھرے اس پیالی

جس کی طلب میں کٹا دیے غازی نے دونوں ہاتھ
اب پشیماں ہو کر طواف کرتا ہے وہ پانی

★★★★

شہدائے وفا

نہیں پست ہوتا حوصلہ حسینی فوج کا
ہمشکل احمد مختارؐ ہے نا

کچھ بک رہا ہے ابن زیاد ممبر پہ بیٹھ کے
غم نا کر زبان میثم تمار ہے نا

نہیں ہے زرہ کی ضرورت حسینؑ کو
حسین کے پاس عباسؑ علمدار ہے نا

★★★★

علمدارِ وفا

مثل حسینؓ ثابت کھڑا رہا تھا کوئی
باطل کے سامنے سر کو نا جھکا رہا تھا کوئی

علیؑ کا خون دوڑ رہا تھا رگوں میں
سو حیدر کرار بن کر دکھا رہا تھا کوئی

★★★★

حبیب ابن مظاہر

مطلوب ہے دوست ابن مظاہر جیسا
پہلے حسین ابن علیؑ بن کر تو زراد کھا

چاہتا ہے کی سرِ مقتل حاضر ہو رفیق
حسینؑ سانا جیِ اذن دے کر تو زراد کھا

نوراںؔ اُٹھ جائیں گے اس کلام پر اب سوال
چل بن کر نا سہی بین کر کر تو زراد کھا

★★★★

وفائے عباسؓ پر فرات کی ہر لہر سلام بولتی ہے
کان میں شفا بن کر اکبرؓ کی آذان بولتی ہے

حق کی گواہی میں حسینؓ بر حق ہے کربلا کی ہوا بولتی ہے
دربار شام میں زینبؓ بن کر علی کی زبان بولتی ہے

بہتر کے بہتر پاک ہوئے آماں داستان بولتی ہے
باقی کے تیس ہزار ہو گئے فنا ہ نور انآ بولتی ہے

★★★★

فلسطین

اول، عرض مقدس فلسطین ِقبلہ
جہاں جنت سے جنت کو جاتے مکین

مقدس نبیوں کی جو ہے سرزمین
جہاں بچے بچے کا ایمان پختہ ترین

مقابل جن کے کوفی بن جائیں مسلمین
جہاں حوصلہِ سادات کا پیکر اہل زمیں

★★★★

فاتح جس کے ابن خطاب وصلاح الدین
جہاں امامت کرائیں نبی الوالین

پھول جس چمن کے اُگ پائیں نہیں
جہاں دفنا کے کریں شکر اُمہات البنین

نورانؔ کو حیران کرے جن کا صبر ویقین
سوچے انجام اپنا وہ بر عرش برین

★★★★

CHAPTER NO 4

بچپنا

14 سالہ روح کی کی گئی ایک کوشش

★★★★

کچھ تھے وہ انا کے مارے
کچھ ہم نے بھی رخ موڑ لیا

کچھ تھی ان کی بے وفائی
کچھ لوگوں کی آگ لگائی

کچھ تھے وہ بھی لاپرواہ
کچھ تھے ہم بھی خفا

کچھ نا کی گزارش انہوں نے
ہم نے بھی نا معاف کیا

پھر ایک دن نم آنکھوں سے
نا جانے انہیں کیوں یاد کیا

★★★★

روزِ محشر

اگر روز محشر رب تجھ سے پوچھے کیا ہے کمایا

تو کیا کہے گا کہ سب ہے گنوایا

نا سجدوں پہ سجدوں سے جنت ملے گی

نا نیکی پہ شیخی سے پلڑا ابھرے گا

گر تیری نیت میں نا ہو برائی

تو رب کے حضور مل جائے گی بڑائی

گر غیبت و شیخی کا مرتکب ہوا تو

تو ناداں ہے نیکی گنوائی ہے بہشت گنوائی

★★★★

ابن آدم میں کہاں اب وہ پہلے سی بات رہی

دلِ خوش فہم کو اُمید نا بشرِ جاں سے رہی
یعنی مجھ کو اب نسبت نا کسی انساں سے رہی

رفاقت رفابت سب خام سی رہی
یعنی ہر جذبے میں ناکام سی رہی

★★★★

آس

ایک آس ہے کہ غم ہو نا کوئی میرے پاس
اک کندھا ہو کو نبیؐ کو حمزہؓ، حسنؓ کو حسینؓ ہو، میرے پاس

بچا لے وہ زمانے کے سرد و گرم سے مجھ کو
جیسے علیؓ کو جعفرؓ، زینبؓ کو عباسؑ ہو، میرے پاس

★★★★

نوٹ

میں نے اپنے تمام اشعار 14 سے 17 سال کی

عمر میں لکھے اور اب میں 17 سال کی عمر

میں یہ کتاب لکھ رہی ہوں اور اپنی 14 سال کی

عمر میں کی گئ کاوش کو

Bloopers

کے طور پر اس کتاب کے آخری حصہ

[بچپنا] میں لکھ رہی ہوں۔ کمسنی میں لکھے گئے

اشعار میری اس

Journey

کا حصہ ہیں، انہیں میں اپنی کتاب سے جدا

★★★★

نہیں کرنا چاہتی تھی۔ میں مشکور ہوں کہ آپ نے
اپنے قیمتی وقت میں سے کچھ وقت میری کتاب
کو دیا۔ اگر آپ کو میری کتاب پسند آئی ہے تو

آپ مجھے میرے instagram

account @nouran_bewriting

پر فالو کر کے اپنا فیڈ بیک دے سکتے ہیں

★★★★

★★★★

اختتامیہ

ہر کتاب کا اختتام ہوتا ہے،
مگر احساس کا سفر کبھی ختم نہیں
ہوتا۔

اگر قسمت نے مہلت دی،
تو پھر کسی نئی کتاب کے صفحات پر
ملاقات ہو گی۔

دعاؤں میں یاد رکھیے گا" !

شاعر برائے نام —نوران نصیر

★★★★

”

★★★★

★★★★